## 102049 ـ بیوی نماز میں سستی کرے تو کیا طلاق دے دینی چاہیے ؟

**سوال**

میں شادی شدہ ہوں اور میری دو بچیاں ہیں، میری بیوی گھریلو کام کاج تو بہت اچھی طرح کرتی ہے، اور میری غیر موجودگی میں گھر کی بھی حفاظت کرتی ہے! لیکن دینی معاملات میں کوتاہی کی مرتکب رہتی ہے.
نماز میں سستی کرتی ہے، اکثر میں نے اس سلسلہ میں اس سے بات بھی لیکن کوئی فائدہ نہیں زبانی طور پر وعدہ کر لیتی ہے عمل نہیں کرتی بلکہ سستی پر قائم ہے، میں اس معاملہ میں بہت تنگی محسوس کرتا ہوں، اور کئی بار طلاق کے بارہ سوچا لیکن جب بچیوں کے بارہ میں سوچتا ہوں تو فیصلہ واپس لے لیتا ہوں.
برائے مہربانی مجھے بتائيں کہ بیوی کے متعلق میری کیا ذمہ داری ہے، آیا میں اسے رکھوں یا کہ علیحدگی اختیار کر لوں، میں بہت تنگ آ چکا ہوں مجھے کوئی حل بتایا جائے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

نماز بہت عظیم اہمیت کی حامل ہے، اور کلمہ طیبہ کے بعد ارکان اسلام میں سب سے زيادہ تاکیدی اور اہم رکن نماز ہی ہے، اور یہ دین اسلام کا ستون ہے، تارك نماز کا دین اسلام میں کوئی حصہ نہیں رہتا، جیسا کہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا فرمان اور اس کے علاوہ بہت سارے دوسرے دلائل تارك نماز کے کفر پر دلالت کرتے ہیں کہ وہ ملت اسلامیہ سے خارج ہو جاتا ہے.

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر ( 5208 ) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اگر انسان اپنے پروردگار رب العالمین اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا، اس کے دین اور قرآن مجید سے محبت رکھتا ہو تو سب سے عظیم اور بڑا فریضہ کیسے ضائع کر سکتا ہے ؟!

حالانکہ یہ نماز کا فریضہ تو بہت آسان و خوبصورت ہے جس سے دلوں کو راحت و سکون حاصل ہوتا ہے، اور روح کو لذت ملتی ہے، اور جسم کی طہارت کا باعث ہے، نماز میں سستی کرتے ہوئے بے وقت نماز ادا کرنے پر سزا کی وعید سنائی گئی ہے.

جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

ان کے بعد ایسے ناخلف آئے جنہوں نے نماز ضائع کر دی اور شہوات کی پیروی کی، تو انہیں ضرور جہنم میں ڈالا جائیگا مریم ( 59 ).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے عصر کی نماز ترک کی تو اس کے اعمال ضائع ہو گئے "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 553 ).

اس لیے آپ پر واجب ہے کہ بیوی کو مسلسل نصیحت کرتے رہیں، اور نماز کے سلسلہ میں بیوی پر سختی کریں، اور ہر نماز کی نگرانی کریں کہ ادا کرتی ہے یا نہیں، حتی کہ وہ نماز پابندی سے ادا کرنے لگے، اور بےوقت نماز ادا کرنے سے بچائیں.

بیوی کو تارك نماز کا حکم ضرور بتائیں، کہ بغیر کسی عذر کے ایك نماز ترك کرنے سے انسان کافر ہو جاتا، اور نماز ترك کرنے کے نتیجہ میں بعض فقہاء کرام کے ہاں تو نکاح ختم ہو جاتا ہے، تاکہ بیوی کے لیے یہ چیز خوف بن جائے اور اسے ترك نماز سے روك دے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو اپنے آپ اور اپنے اہل و عیال کو جہنم کی آگ سے محفوظ کر لو جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں، اس پر شدید قسم کے فرشتے مقرر ہیں، جو اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے، اور جو انہیں حکم دیا جاتا ہے اسے بجا لاتے ہیں التحریم ( 6 ).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" آدمی اپنے گھر والوں کا ذمہ دار ہے، اور اس سے اس ذمہ داری کے متعلق جواب دینا ہوگا "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 893 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1829 ).

آپ ہر ممکن طریقہ اور وسائل استعمال کرتے ہوئے بیوی کو نماز کی ترغیب دلائیں، اور ترك نماز کے انجام سے خوف اور ڈر پیدا کرنے کی کوشش کریں، لیکن نصیحت بڑے نرم رویہ اور پیارے انداز میں ہونی چاہیے، کیونکہ جس چیز میں بھی نرمی آ جائے وہ اسے خوبصورت بنا دیتی ہے.

نماز پابندی کے ساتھ ادا کرنے پر بیوی کو انعام دیں، اور اسے بتائیں کہ نماز میں ہی سعادت و خوشی اور توفیق ہے

بلکہ یہ تو سعادت کی کنجی ہے، اور وسعت رزق اور اچھی زندگی کے اسباب میں شامل ہوتی ہے، چنانچہ اس طریقہ کا نتیجہ نکلے اور بیوی کی اصلاح ہو جائے تو ٹھیك ہم اس کی امید بھی رکھتے ہیں.

اور اس کے لیے یہی پسند کرتے ہیں، لیکن اگر وہ نماز میں کوتاہی کرنے سے باز نہ آئے تو پھر بعض اوقات اس سلسلہ میں بیوی پر سختی کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں، آپ مصلحت کی خاطر اس پر سختی کر سکتے ہیں.

شاعر کہتا ہے:

سختی کرو تا کہ وہ باز آ جائیں اور رك جائیں، عقلمند شخص بعض اوقات رحم کرنے والے پر بھی سختی کر لیتا ہے.

اس لیے آپ اپنی بیوی سے بائیکاٹ کریں، اور طلاق کی دھمکی دیں تا کہ اسے علم ہو کہ یہ معاملہ حقیقت پر مبنی ہے اس میں کوئی تاخیر نہیں، اور اسے علم ہو جائے کہ دین اسلام کے عظیم فرض میں کوتاہی کرنے والی عورت کے ساتھ آپ کا رہنا ممکن نہیں، چاہے وہ دنیاوی معاملہ میں کتنی ہی اطاعت گزار کیوں نہ ہو.

مقصد یہ ہے کہ اس کی اصلاح ہو، اس لیے آپ کو ہم صبر کی تلقین کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور آپ اپنے اہل و عیال کو نماز کا حکم دیں، اور اس پر صبر کریں طہ ( 132 ).

آپ کثرت سے دعا کریں کہ اللہ سبحانہ و تعالی آپ کی بیوی کو ہدایت نصیب فرمائے اور اس کی اصلاح کرے.

واللہ اعلم .